اسلامی بینکوں میں "ویٹیج" – نفع کی تقسیم کا طریقہ کار

(The distribution of Profit on "Weightage basis" in Islamic Banks-method and rationale)

وقاص علی حیدر*

پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی*

In Islamic Banks the distribution of profit to its depositors is made on the basis of weightage. The account holder's portion of the pool profit is divided according to the weightage of the product that they have invested their savings in. Weightages are assigned based on three criteria; i.e. tenure, amount and profit payment frequency like one-year deposit is given less weightage than two years deposit. The article elaborates this system and evaluate its validity in perspective of Shariah. The article has been written in analytical mode after getting first hand information from the authorized officials of different banks.

ویٹیجز(Weightages):

کیمبرج ڈکشنری میں ویٹیجز(Weightages) کی تعریف ان الفاظ میں کی گئی ہے:

The value or importance of something when compared with another thing.(1)

لفظ ویٹیج(Weightage) سے ہم ایک اور طرح واقف ہیں(جیسے تعلیمی ادارے میں داخلے کے لیے) اس کی مثال پیش کرتا ہوں:

- داخلہ ٹیسٹ کا50 فیصد ویٹیج(Weightage) سالانہ نتائج میں شمار ہوتا ہے۔
- کسی کالج میں داخلہ لینے کی شرائط میں یہ شامل ہو سکتا ہے کہ داخلہ ٹیسٹ میں 70 فیصد ویٹیج (Weightage) اور انٹرویو میں30 فیصد ویٹیج(Weightage) رکھنا ضروری ہے۔

اسی طرح اگر ہم روز کی بنیاد پر اپنے کسی معاملات میں نظر دہرائیں تو معلوم ہوگا کہ ہم کسی کام کو کرنا زیادہ بہتر سمجھتے ہیں، کسی دوسرے کام کی نسبت، اسی طرح جب نوکری میں ترقی یا تنخواہ بڑھانے کی بات آتی ہے تو تمام افراد کی تنخواہ ایک جیسی نہیں بڑھائی جاتی بلکہ جس کی کارکردگی اعلیٰ ہوگی اس کو اچھے نمبر یعنی اچھے ویٹیجز(Weightages) دیے جائیں گے اور اس کی تنخواہ بھی دوسروں سے زیادہ ہوگی۔

* ریسرچ ایسوسی ایٹ، کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن، آفاق، لاہور۔

* ڈائریکٹر، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

محمد ایوب صاحب اسلامی مالیات میں ویٹج(Weightage) کے متعلق رقمطراز ہیں:

Different weightages can be assigned to different depositors depending upon their tenure and size.[2]

محمد اکرم خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:

Each category of the joint investment account has a different weightage system for calculating profit or loss.[3]

ویٹج(Weightage) کی شرعی وضاحت:

راقم کی ایک اسلامی بینک کے شریعہ ایڈوائزر صاحب سے گفتگو ہوئی تو راقم نے ویٹج(Weightage) کے متعلق معلوم کرنا چاہا کہ ویٹج(Weightage) کی کوئی شرعی وضاحت معلوم ہو سکتی ہے تو اس کے جواب میں شریعہ ایڈوائزر صاحب نے قرآن کی وراثت والی اس آیت کو تلاوت فرمایا:

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ۔۔۔الخ[4]

خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔۔۔الخ

منافع کی تقسیم کے لیے وزن(ویٹج(Weightage)) کا تصور اسی بنیادوں پر ہے جو اسلام میں وراثت کی تقسیم کا ہے۔

مسلمان وراثت کی تقسیم کے تصور سے بخوبی واقف ہیں۔ جو بھی مال وراثت کی رقم ہے اس کی تقسیم بالکل واضح ہے۔ بہن کے دو حصوں کے برابر بھائی کا ایک حصہ ہے۔ دوسری بہنوں کے مقابلے میں تمام بہنوں کا حصہ برابر ہے اور اسی طرح دوسرے بھائیوں کے مقابلے میں ہر بھائی کا برابر حصہ ہے۔

ایوفی (AAOIFI) کے مطابق اسکور(وزن) کا طریقہ نفع کی تقسیم کے لیے

اکاؤنٹنگ(Accounting) کا سب سے زیادہ مناسب طریقہ ہے اور اکاؤنٹس(Accounts) میں ایک مدت(Period) کے لیے اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ [5]تاہم وزن کی بنیاد پر نفع کی تقسیم کے طریقہ کار میں کافی سہولت ہے اس طریقہ کار سے کسی بھی سرمایہ کار کو نفع کے حصہ سے مستثنیٰ نہیں کیا جا سکتا۔

وراثت کی تقسیم کو مثالوں کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ اس کو بینک کے وزن کے ساتھ ملایا بھی جاسکتا ہے کہ نہیں:

مثام نمبر1:

وراثت کی رقم100 روپے

ورثاء کی تعداد:	وراثت کی رقم کی تقسیم (روپے)
1 بھائی	20
2 بھائی	20
3 بھائی	20
4 بھائی	20
1 بہن	10
2 بہن	10
ٹوٹل	100

مثال نمبر2:

وراثت کی رقم100 روپے

ورثاء کی تعداد:	وراثت کی رقم کی تقسیم (روپے)
1 بھائی	40
2 بھائی	40
1 بہن	20
ٹوٹل	100

اوپر کی تقسیم وزنوں کی بنیاد پر ہے. تاہم، ہم وزن(Weightages) کے نام سے اسے نہیں جانتے. اس نظام میں بیٹیوں کے مقابلے میں بیٹے زیادہ وزن لے رہے ہیں یعنی کہ بیٹی کے مقابلے میں بیٹے کا وزن ڈبل ہے.

وراثت کی تقسیم میں، اگر بیٹی کا وزن 1 ہے تو، بیٹے کا وزن 2 ہو گا. اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر بیٹی کا ایک روپیہ بنتا ہے تو بیٹے کے دو روپے بنتے ہیں. تقسیم ہونے والی جائیداد ایک ہی رہے گی، اور بیٹا اور بیٹی کا

وزن غیر تبدیل ہو جائے گا، لیکن اگر ورثاء بہت سے ہیں، تو ہر ایک کو کم رقم ملے گی، اگر ورثاء تعداد میں کم ہوں تو ہر ایک کو زیادہ رقم ملے گی.

وراثت کے اس نظام میں ورثاء کی تعداد تبدیل ہو سکتی ہے جیسے کہ بیٹوں اور بیٹیوں کا پیدا یا فوت ہونا۔ اسی طرح میراث کی رقم یا ترکہ بھی تب تک تبدیل ہو سکتا ہے جب تک وارث حیات رہے۔ وراثت کے اس طرح کے نظام میں وراثاء یعنی مثال کے طور پر بیٹوں اور بیٹیوں کی تعداد میں تبدیلی کی گنجائش ہے جیسے بینکوں میں ڈپازٹرز کی تبدیلی کی گنجائش رکھی گئی ہے اور نفع کی تقسیم کا مکمل تعین معاہدے کی ابتداء سے ہی کر لیا جاتا ہے۔

یہ نظام اسی طرح بینک اور ڈپازٹرز کے درمیان منافع کی تقسیم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اسلامی بینکوں میں ویٹج استعمال کرنے کا طریقہ کار:

بینک ڈپازٹس کی ہر قسم کو وزن(Weightage) دیتا ہے اور دیے گئے وزن کا باقاعدہ اعلان بھی کرتا ہے۔ بینکوں کے پاس صرف دو اقسام نہیں ہیں جیسے ہماری وراثت کی مثال میں بیٹیاں اور بیٹے، بلکہ بینکوں کے پاس تو بہت سی اقسام ہیں جیسے میزان بینک کے پاس ڈپازٹس کی کئی اقسام ہیں۔ اور وہ اقسام اور ان کے ویٹج(Weightage) میزان بینک کی ویب سائٹ سے لے کر تحریر کیے گئے ہیں تا کہ ویٹج (Weightage) کے سسٹم کو سمجھا جاسکے۔

ویٹج(Weightage) کا یہ خاکہ میزان بینک کی ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔(6)

	Profit Distribution Periods / Tier Groups	**June 2017**	**July 2017**	**Aug 2017**
SAVING ACCOUNTS	Monthly	0.67	0.67	0.67
MEEZAN ASAAN SAVING ACCOUNTS	Monthly	0.67	0.67	0.67
MEEZAN KIDS CLUB ACCOUNT	Monthly	0.67	0.67	0.67
MEEZAN TEENS CLUB ACCOUNT	Monthly	0.67	0.67	0.67
MEEZAN KAFALAH (Recurring Term Deposit)	Monthly	1.31	1.31	1.31
LABBAIK SAVING AASAAN	Monthly	0.84	0.84	0.84
MARGIN ACCOUNT	Monthly	0.01	0.01	0.01
MEEZAN BUSINESS PLUS	Monthly	0.01	0.01	0.01

MEEZAN BACHAT ACCOUNT	1.0-49.999K	0.67	0.67	0.67
MEEZAN BACHAT ACCOUNT	50K-199.99K	0.74	0.74	0.74
MEEZAN BACHAT ACCOUNT	200K-499.99K	0.81	0.81	0.81
MEEZAN BACHAT ACCOUNT	500K-24.99M	0.88	0.88	0.88
MEEZAN BACHAT ACCOUNT	25M & above	0.67	0.67	0.67
KAROBARI MUNAFA ACCOUNT	1.0-9.99M	0.67	0.67	0.67
KAROBARI MUNAFA ACCOUNT	10M-24.99M	0.77	0.77	0.77
KAROBARI MUNAFA ACCOUNT	25M-49.99M	0.98	0.98	0.98

Profit Sharing Ratio

	Bank (Mudarib)	Customer (Rab-ul Maal)
June 2017	50%	50%
July 2017	50%	50%
August 2017	50%	50%

جس حصہ دار کا ویٹج (Weightage) زیادہ ہو گا اس حصہ دار کا نفع میں حصہ بھی زیادہ ہو گا۔ جیسے اگر کسی کھاتہ دار کو 1 روپے پر 1 ویٹج (Weightage) دیا گیا تو اس کو نفع 1 روپے کے حساب سے دیا جائے گا اور اگر کسی کا ویٹج (Weightage) 1 روپے پر 1.5 ہو گا تو اس کو نفع 1.5 روپے کے حساب سے دیا جائے گا۔ اور اگر کسی کا ویٹج (Weightage) 0.65 ہوا تو اس کا ایک روپیہ 0.65 روپے کے برابر ہو گا اور اس کو نفع بھی 0.65 روپے کے حساب سے ملے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس کا ویٹج (Weightage) زیادہ ہو گا اس کا نفع بھی زیادہ ہو گا۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر ڈپازٹ کی کسی قسم (Category) کا نفع کا تناسب (Profit Rate) اور ویٹج (Weightage) ہمیں معلوم ہے اور اس کے ساتھ دوسری قسم کا بھی ویٹج (Weightage) معلوم ہے تو اس سے نفع کا تناسب نکالا جا سکتا ہے۔ جیسے کہ وراثت میں، اگر ہم بہن

کا حصہ 100 روپے ہو تو اس کے مقابلے میں بھائی کا حصہ 200 روپے ہو گا کیونکہ بھائی کا ویٹج (Weightage) بہن کے مقابلے میں 2 رکھا گیا ہے۔

اسلامی بینکاری میں ویٹج (Weightage) کی وضاحت:

پاکستان کے اسلامی بینک نفع کی تقسیم کے لیے ویٹج (Weightage) کا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار کو ایک مثال سے سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر ایک گاڑی کو دھکا لگانے کی ضرورت پیش آئے اور اس کو زید، عمر اور بکر دھکا لگائیں جس کی وجہ سے وہ گاڑی سٹارٹ ہو جائے تو یقیناً ان تینوں نے یکساں طاقت خرچ نہیں کی ہو گی۔ لہذا اس گاڑی میں اگر کوئی ایسا میٹر لگا ہو جس سے یہ جانچا جا سکے کہ کس نے کتنی طاقت خرچ کی ہے۔ چناچہ جس نے سب سے زیادہ طاقت خرچ کی اس کو سب سے زیادہ وزن یعنی اس کو ایک وزن دے دیا گیا دوسرے درجے والے کو 0.66 کا وزن دے دیا گیا اور تیسرے والے کو 0.50 کا وزن دے دیا گیا۔ اب اگر ان پر کوئی انعام تقسیم کیا گیا تو اس انعام کے تین برابر حصے کئے جائیں گے اور پہلے شخص کو تو پورا حصہ دے دیا جائے گا جبکہ دوسرے شخص کو اس حصے کا 66 فیصد دیا جائے گا جبکہ تیسرے شخص کو اس حصے کا 50 فیصد دیا جائے گا اور ان دونوں کے حصوں سے بھی جو کچھ بچے گا وہ بھی پہلے والے شخص کو دے دیا جائے گا۔ گویا اس طرح ہر شخص کو ممکنہ حد تک اس کی کارکردگی کے مطابق حصہ فراہم کیا جائے گا، چنانچہ بینکوں میں بھی استثماری اکاؤنٹ ہوتے ہیں جن میں بہت سے کھاتہ دار مختلف رقوم لے کر آتے ہیں۔ اور پھر وہ یہ رقوم مختلف مواقع پر نکالتے بھی رہتے ہیں لہذا انکی حقیقی سرمایہ کاری کے مطابق انہیں پورا پورا حصہ دینا ممکن نہیں۔ کیونکہ کوئی ایسا طریقہ کار نہیں کہ جس کے ذریعے منافع اور سرمایہ میں سو فیصد مطابقت ہو۔ کیونکہ سرمایہ کی مقدار روزانہ مختلف ہوتی رہتی ہے اس لیے یہ اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے کہ ہر کھاتہ دار کی رقم پر ایک ماہ میں کتنا حقیقی منافع ہوا اور شرح منافع کے تناسب سے اس کی رقم کی مقدار کا منافع میں سے حقیقی حصہ الگ الگ متعین کیا جائے۔ کیونکہ جب شرکت کا عقد قائم ہو گیا تو اب یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ہر شریک کی رقم منافع کمانے میں کس حد تک دخیل ہے، بلکہ سب رقوم کو منافع کمانے میں یکساں طور پر عامل تصور کیا جائے گا۔ البتہ اس عمل کے کم و بیش ہونے کی بنیاد پر شرح منافع میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔ ہر روپیہ کا حقیقی نفع معلوم ہونا اور اس کے مطابق ہی تقسیم ہونا تو شرکت کی صحت کے لیے ضروری نہیں ہے لیکن مختلف سرمایوں کے آپس میں مدت اور مقدار کے لحاظ سے مختلف ہونے کی رعایت بھی جہاں تک ممکن ہو سکے کرنی چاہیے۔ اسی

رعایت کے اظہار کے لیے اسلامی بینکوں میں ویٹج(Weightage) کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے اس وزن کے پیچھے بہت سا حسابی طریقہ کار اور تصورات موجود ہوتے ہیں اور اس سب کا مقصد نفع کی منصفانہ تقسیم ہوتی ہے۔ [7] اور راقم ویٹج(Weightage) کے حسابی طریقہ کار اور تصورات کا بھی جائزہ پیش کرے گا۔

ویٹجز(Weightages) کے عوامل:

ویٹجز(Weightages) کو ترجیحات اور وزن کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا اور اسٹیٹ بینک نے ویٹجز کے عناصر اور عوامل کی وضاحت پول(Pool) مینیجمینٹ فریم ورک میں کی ہے ہم اس وضاحت کو مثالوں کے ساتھ ذکر کرتے ہیں تاکہ بینک کے ویٹجز (Weightages) دینے کا طریقہ اور مقصد واضح سمجھ میں آجائے یہ طریقہ اسٹیٹ بینک کے پول(Pool) مینیجمینٹ فریم ورک کے علاوہ مختلف بینکوں کے شریعہ ایڈوائزرز سے گفتگو کرنے کے بعد راقم تحریر کر رہا ہے اور تقریباً تمام بینک ویٹجز (Weightages) کے لیے ایک ہی قسم کا طریقہ اختیار کر رہے ہیں اور راقم کو شریعہ ایڈوائزرز نے اپنا نام واضح کرنے سے منع فرمایا ہے اس لیے ہم کسی بھی شریعہ ایڈوائزر کا نام واضح نہیں کر رہے لیکن یہ اصل بنیادوں پر ہی تحریر کیا جارہا ہے۔

بینک ڈپازٹس کو ویٹج(Weightage) دینے کے لیے درج ذیل عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہیں:

- مدت(Tenor): رقم کتنی مدت کے لیے رکھوائی جا رہی ہے جیسے ایک دن کے لیے ایک مہینے کے لیے یا ایک سال کے لیے یا پھر کوئی مدت نہیں جب چاہیں رقم نکلوائیں اور جب چاہیں رقم جمع کرواسکتے ہیں۔
- منافع کی ادائیگی(Profit Payment Option): کھاتہ دار منافع ماہانہ، سہ ماہی، شش ماہی، سالانہ، مدت کے اختتام پر اور یا کسی اور مدت کے تعین پر وصول کرے گا۔
- ڈپازٹس کا مقصد(Purpose of Deposits): کھاتہ دار کس مقصد کے لیے کھاتہ کھلوا رہا ہے جیسے حج یا عمرہ کے پیسے جمع کرنے کے لیے، گھر بنانے کے لیے، شادی کے لیے، تعلیم اور جہیز کے لیے وغیرہ وغیرہ۔
- کسٹمر کی اقسام(Types of Customers): پنشنر(Pensioners)، بیوہ، یتیم، مستقل معذور مریض، نیا نیا مسلمان وغیرہ

- ڈپازٹس کی اقسام (Deposits Category): گورنمنٹ، پرائیویٹ، مینشن فنڈ وغیرہ
- ڈپازٹ کا حجم (Size of Deposits): یعنی کہ رقم کی مقدار
- کرنسی: یعنی پاکستانی، ڈالر وغیرہ
- اس کے علاوہ ہر بینک اپنے اپنے فریم ورک کے حساب سے ویٹج (Weightage) کے عوامل بناتا ہے۔(8)

ویٹجز (Weightages) کا حسابی طریقہ کار:

ویٹج (Weightage) کے عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بینک ویٹج (Weightage) کا چارٹ تیار کرتا ہے۔

ویٹج (Weightage) دینے کے تمام مدارج کو ہم تفصیل سے مثالوں کے ساتھ دیکھتے ہیں جو کہ شریعہ ایڈوائزرز کی گفتگو سے اور بینکوں کے ویٹجز (Weightages) دینے کے طریقے کو دیکھ کر اخذ کیا گیا ہے۔

1) ڈپازٹ کی بنیادی قسم اور بقیہ اقسام

اسلامی بینک سب سے پہلے ڈپازٹ کی بنیادی قسم کا تعین کرتے ہیں اور اس بنیادی قسم سے بقیہ دوسری ڈپازٹس کی اقسام تشکیل دیتے ہیں۔

ڈپازٹس کی اقسام	نفع کی ادائیگی
نفع و نقصان کا کھاتہ	بنیادی قسم
2 سالہ سرٹیفیکیٹ	ماہانہ
2 سالہ سرٹیفیکیٹ	مدت کے خاتمے پر
5 سالہ سرٹیفیکیٹ	ماہانہ
5 سالہ سرٹیفیکیٹ (معذور افراد کے لیے)	ماہانہ

2) نفع کی تقسیم کی ادائیگی کے عوامل

بینک نفع کی تقسیم کی ادائیگی کے حوالے سے بھی ویٹج (Weightage) کا حساب لگاتا ہے کہ نفع کس کس طریقے سے دیا جا سکتا ہے۔

نفع کی ادائیگی کے عوامل
ماہانہ
سالانہ
مدت کے خاتمے پر
ماہانہ کی بنیاد پر نفع کی ادائیگی

3)عوامل کی عددی قدریں

بینک نفع کی ادائیگی کے عوامل کو دیکھتے ہوئے ہر عامل کو عددی قدر دیتا ہے یہ عددی قدریں منفی بھی ہو سکتی ہیں۔

عوامل	عددی قدریں	
بنیادی ویٹج(Weightage)	1.00	
ماہانہ	0.010	ہر مہینے کا
سالانہ	0.030	ہر سال کا
مدت مکمل ہونے پر	0.100	
کسی طرح کی معذوری پر	0.500	
ماہانہ کی بنیاد پر نفع کی ادائیگی	0.040-	

4)عوامل کی عددی قدروں اور ڈپازٹس کا حساب:

بینک ڈپازٹس اور ڈپازٹس کے عوامل کو دیے ہوئے ویٹجز کا حسابی طریقہ کار اس انداز سے کرتا ہے یہ ایک مثال ہے۔

ڈپازٹس کی اقسام	نفع کی ادائیگی	بنیادی وزن	ماہانہ وزن	سالانہ وزن	مدت پر وزن	معذوری	ماہانہ کی بنیاد پر وزن
نفع ونقصان کا کھاتہ	بنیادی قسم	1.00					

2سالہ سرٹیفیکیٹ	ماہانہ	1.00	0.240	0.060			–0.040
2سالہ سرٹیفیکیٹ	مدت کے خاتمے پر	1.00	0.240	0.060	0.100		
5سالہ سرٹیفیکیٹ	ماہانہ	1.00	0.600	0.150			–0.040
5سالہ سرٹیفیکیٹ (معذور)	ماہانہ	1.00	0.600	0.150		0.500	–0.040

بینک نے ہر عامل کو ایک مخصوص وزن دیا ہے جیسے کوئی ڈپازٹر 2 سال کے لیے رقم بینک میں رکھوائے گا تو اس کو بنیادی 1 وزن دیا جائے گا اور چونکہ وہ دو سال کے لیے رقم رکھوا رہا ہے اس لیے ہر ماہ کا ویٹج 0.010*24=0.240 بنا اور سالانہ وزن 0.030*2=0.060 بنا اور یہ ڈپازٹر اپنی رقم 2 سال کے بعد یعنی مدت مکمل ہونے کے بعد ہی نفع وصول کرے گا اس پر بھی بینک اس کو 0.100 وزن دیتا ہے۔

یعنی کہ ہر عامل کو بینک ایک وزن دیتا ہے وہ تمام عوامل مل کر ایک ڈپازٹ کا ویٹج (Weightage) بناتے ہیں۔

5) تمام عوامل کے ملنے پر بننے والا ویٹج (Weightage)

بینک تمام عوامل کو جمع کرتا ہے اور ڈپازٹس کا حتمی ویٹج (Weightage) اخذ کرتا ہے

ڈپازٹس کی اقسام	نفع کی ادائیگی	بنیادی وزن	ماہانہ وزن	سالانہ وزن	مدت کا وزن	معذوری	ماہانہ کی بنیاد پر وزن	حتمی ویٹج
نفع ونقصان کا کھاتہ	بنیادی قسم	1.00						1.00
2سالہ سرٹیفیکیٹ	ماہانہ	1.00	0.240	0.060			–0.040	1.260
2سالہ سرٹیفیکیٹ	مدت کے خاتمے	1.00	0.240	0.060	0.100			1.400

	پر							
5سالہ سرٹیفکیٹ	ماہانہ	1.00	0.600	0.150			- 0.040	1.710
5سالہ سرٹیفکیٹ(معذور)	ماہانہ	1.00	0.600	0.150		0.500	- 0.040	2.210

6)زیادہ سے زیادہ وزن

اسٹیٹ بینک کے حکم کے مطابق بنیادی وزن سے تین حصہ زیادہ وزن کسی کو بھی نہیں دیا جا سکتا۔ اس کو ایک مثال سے سمجھتے ہیں۔

بنیادی وزن	1.00
زیادہ سے زیادہ وزن	3
بلند ترین وزن	2.210

یعنی کے اسٹیٹ بینک کے مطابق زیادہ سے زیادہ وزن 3 دیا جا سکتا ہے لیکن ہماری مثال کے مطابق ہم نے زیادہ سے زیادہ وزن2.210 دیا ہے۔

درج بالا طریقے سے تمام بینک ویٹجز (Weightages) بناتے ہیں یہ طریقہ جو ہم نے اوپر بیان کیا یہ ایک مثال تھی بینک اس کے علاوہ اور طریقے بھی اختیار کرتے ہیں جو کہ بینک کے خفیہ ہو سکتے ہیں بینک کو مالیاتی منڈی میں اپنا وجود باقی رکھنے کے لیے مختلف طریقے اپنانا پڑتے ہیں جو کہ عموماً بینک کسی سے بھی ذکر نہیں کرتا اس لیے ہر بینک کا ویٹج(Weightage) دینے کا اس طریقے کار کے علاوہ اور بھی طریقہ ہو سکتا ہے۔

ویٹجز(Weightages) سے متعلق اسٹیٹ بینک اور دوسرے مالیاتی اداروں کے قوانین

موجودہ ویٹجز (Weightages) کا سسٹم اسٹیٹ بینک کے جاری کردہ قانون کے مطابق جو کہ پول(Pool) مینجمینٹ انسٹرکشن نومبر2012 میں جاری کی گئی ہے اسی پر اسلامی مالیاتی ادارے عمل کر رہے ہیں اور یہ قوانین وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل بھی ہوتے رہتے ہیں۔ ویٹجز (Weightages) سے متعلق کئی پہلو ایوفی(AAOIFI) کے سٹینڈرڈ نمبر 40 میں ملتے ہیں جو کہ

مضاربہ سے متعلق سرمایہ کاری کھاتوں کے نفع کی تقسیم پر ہے اور اسلامک فائننشل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ نمبر 3(IFAS-3)کے نفع و نقصان کی تقسیم کے ذیل میں بھی ویٹج (Weightage) کے متعلق وضاحت کی گئی ہے۔

ان تمام اسلامی مالیاتی اداروں کے جاری کردہ ویٹجز (Weightages)سے متعلقہ احکامات اور تفصیلات کا جائزہ لینے کے لیے ان اداروں کی تحریرات کو ایک جگہ پر اکٹھا کرتے ہیں تاکہ موازنہ کیا جاسکے کہ ویٹجز (Weightages)کے سسٹم میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور بینکاری میں ویٹجز (Weightages) کا سسٹم کتنا موزوں ثابت ہو رہا ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی 1984 کی ہدایات:

PLSڈپازٹس اور ویٹجز (Weightages)کا نظام ضیاالحق کے دورِ حکومت 1984 میں جاری ہوا۔ ویٹجز سے متعلق سب سے پہلی ہدایات اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے بینکنگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ کے سرکلر نمبر 34 سن 1984 میں جاری کی گئی ہیں یہ سب سے پہلا سرکلر ہے جو اسلامی بینکاری میں ویٹجز کے نظام کو متعارف کروانے کے لیے جاری کیا گیا تھا۔

اس سرکلر کے چند نکات درج ذیل ہیں:

- PLSڈپازٹس، نوٹس ڈپازٹس، ٹرم ڈپازٹس مختلف مدتوں کے لیے یعنی چھ ماہ اور چھ ماہ سے زیادہ معیاد کے لیے، PLSڈپازٹس، اور مالیہ(EQUITY)پر ویٹجز مقرر کیے۔
- کال ڈپازٹس پر ویٹج (Weightage) مقرر کیے جاسکتے ہیں جو کہ ہر بینک اپنے اپنے حساب سے رکھ سکتا ہے۔
- مالیہ (Equity) پر مقررہ ویٹج (Weightage) کی زیادہ سے زیادہ حد 5 ہو سکتی ہے۔
- بینک نفع کی تقسیم کے لیے ویٹج (Weightage) کا نظام استعمال کر رہے تھے لیکن یہ نظام بینکوں کے مقرر کردہ ویٹج (Weightage) پر ہی منحصر تھا یعنی اسٹیٹ بینک نے ہر قسم کے لیے ویٹج (Weightage) پہلے ہی مقرر کر دیے تھے۔

1984 کے ویٹج (Weightage) سسٹم کو سمجھنے کے لیے اسٹیٹ بینک کا چارٹ وضاحت کے لیے تحریر کرتا ہوں:[9]

S.No.	Type and Maturity	Weightage
1	Special notice Deposits: Withdrawal at 7 to 29 days' notice.	0.65
2	Special notice Deposits: Withdrawal at notice 30 days' or over.	0.75
3	Saving Accounts	1.0
4	PLS Call Deposits from other Banks	Weightage as agreed to by the banks concerned
5	Term deposit upto and inclusive of 6 months	1.00 + 0.05 for each month of the term
6	Term deposit in excess of 6 months	1.3 for the first six months plus 0.01 for each subsequent month of the term of the deposit, subject to maximum of 2.08
7	PLS Borrowings	Borrowings of various maturities will be given weightages as for term deposits of corresponding maturities.
5	Equity	Not exceeding 5

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے وتیج(Weightage) کے اس نظام کو جنوری،2003 میں تبدیل کر دیا ،لہذا آج بھی اسلامی بینکاری نظام میں وتیج(Weightage) کو استعمال کیا جارہا ہے لیکن اب ہر بینک اپنی مصنوعات کے مطابق وتیج(Weightage) رکھنے کی آزادی رکھتا ہے جس سے ہر بینک نفع کی تقسیم وتیج(Weightage) کے مطابق شریعہ بورڈ کی زیر نگرانی کرتا ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی2003 کی ہدایات:

اسٹیٹ بینک کے بینکنگ پالیسی ڈپارٹمنٹ کے سر کلر نمبر 1 (یکم جنوری 2003) کے تحت اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے پالیسی متعارف کروائی گئی جس کے تحت تمام بینکوں کو قرآن و سنت کے نظام پر چلانا ہے۔اس پالیسی میں وتیج(Weightage) کے متعلق کسی طرح کی بحث نہیں کی گئی لیکن چونکہ وتیج(Weightage) کا طریق کار پہلے درست نہیں تھا اس لیے اس کو مکمل اسلامی نظام میں

ڈھالنے کے لیے راہیں ہموار کی گئی ہیں۔یعنی کے سودی نظام کسی بھی طرح بینکاری میں فعال نہ رہے اس لیے اس نظام کو اس سرکلر کے ذریعے اسلامی اصولوں پر ڈھالنے کی سعی کی گئی ہے۔[10]

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی 2007 کی ہدایات:

اسلامی بینکاری ڈپارٹمنٹ کے سرکلر نمبر 5(29نومبر 2007) کے مطابق ویٹج(Weightage) کے متعلق ہدایات جاری کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ تمام بینک ویٹج(Weightage) اور نفع کی تقسیم کا تناسب ویب سائٹ پر آویزان کرے جو کہ پہلے ہر بینک نہیں کر رہا اور اس کو باقاعدہ فعال بنایا جائے اور ویٹج(Weightage) کے نظام کو فعال بنانے کے لیے درج ذیل شقیں تحریر کرتا ہے:

1. Weightages & Profit sharing ratios must be made available to all constituents before beginning of the period concerned. The weightages & Profit sharing ratios must be available on website.
2. The statement declaring weightages & Profit sharing ratios must at the minimum contain date of declaration, period for which they remain effective, all categories/pools & bank's equity share and their weighatage, types, sizes, tiers of accounts and actual rates paid during the preceding period.
3. The Statement of weightages & Profit sharing ratios must be prominently displayed in all Islamic Banking Branches.
4. All Islamic Banking Institutions are advised to update the weightages & Profit sharing ratios on their websites within 7 days form issuance date of this Circular Letter.[11]

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی2008 کی ہدایات:

اسلامی بینکاری ڈپارٹمنٹ سرکلر نمبر 2(25مارچ 2008) میں اسلامی بینکاری کے لیے تفصیلی ہدایات اور اصول تحریر ہیں جس میں ویٹج(Weightage) کے متعلق بھی ہدایت اور اصول ذکر کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

•Banks shall have a policy statement in place, vetted by the Shariah Advisor which shall cover Weightages for distribution of profit among various categories of deposits and periodicity for changing the same. (Guideline)

•The applicable Profit Sharing Ratios and Weightages for each type of deposits should be displayed in the branches and on the websites of IBIs for information of the general public. However, weightages for special or treasury deposit pools for interbank

transactions may be disclosed to the relevant customer only. (Guideline)

•The Shariah Advisor shall prepare a report, which shall be published in the Bank's annual report. The Shariah Advisor shall report that whether or not in his opinion, the weightages, relating to PLS accounts conform to the basis vetted by Shariah Advisor in accordance with Shariah rules and principles.(12) (Instructions)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی 2012 کی ہدایات:

اسلامی بینکاری ڈپارٹمنٹ، سرکلر نمبر 3 (19 نومبر 2012) میں اسلامی بینکاری کے نفع اور نقصان کی تقسیم اور پول (Pool) مینجمینٹ کے بارے میں بہت تفصیل کے ساتھ ہدایات جاری کی گئی ہیں، یہ ہدایات خصوصی طور پر مضاربہ ڈپازٹس کے بارے میں ہے جس میں ویٹج (Weightage) کے بارے میں خصوصی رہنمائی کی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک ویٹج (Weightage) کے بارے میں رقم طراز ہے:

•The weightages to different categories of deposits in a pool shall be assigned based on parameters / criteria defined in the pool management framework.

•The weightages shall be announced at least 3 working days before the beginning of period concerned and shall not be changed during the period.

•The maximum weightage to the Mudaraba based deposit of any nature, tenor and amount shall not exceed 3 times of the weightages assigned to saving deposits. The remunerative current accounts shall not form part of Mudaraba based deposits for the purpose of this clause.

•IBIs shall explicitly mention in their profit distribution and pool management framework, the treatment and remuneration basis for premature / early encashment of term deposits during the period concerned. This shall however be ensured that the profits distributed and llocated as a result of constructive liquidation of the pool shall not be called back / forfeited in any situation.(13)

اسلامک فائننشل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈ نمبر 3 (IFAS-3)

سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) نے ایک ایس آر او نمبر 571 (2013) جاری کیا جس میں (SECP) نے (IFAS-3) شائع کیا جو کہ ڈپازٹس کے نفع اور نقصان کی شراکت پر تھا لیکن

(SBP) نے اسلامی بینکوں کو اس پر عمل کرنے کا پابند نہیں کیا لیکن دوسری تینوں قسم کی کمپنیوں پر یہ قابلِ اطلاق ہے۔[14]

ایوفی (AAOIFI)

ھیئۃ المحاسبۃ والمراجعۃ للمؤسسات المالیۃ الإسلامیۃ (ایوفی /AAOIFI) کے سٹینڈرڈ نمبر 40 (Distribution of Profit in Mudaraba-based Investments Accounts) میں ویٹج (Weightage) کے تصور کو سکور "Score" کے نام سے موسوم کیا ہے۔اس سٹینڈرڈ کو باقاعدہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے اپنایا تو نہیں گیا لیکن پھر بھی ہر بینک ایوفی(AAOIFI) کے سٹینڈرڈ کو قابلِ اطلاق سمجھتے ہیں چونکہ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق ایوفی(AAOIFI) کے ہر سٹینڈرڈ قابل اطلاق ہیں چاہے اسٹیٹ بینک اس بارے میں کوئی ہدایات جاری کرے یا نہ کرے۔

ایوفی(AAOIFI) کے پارہ 1/5 کے مطابق نفع کی تقسیم کے سکورنگ(Scoring) کا طریقہ کار ایوفی(AAOIFI) کے الفاظ میں درج ذیل ہے

………………..the scoring method for distribution of profit among the participants of general investment accounts can be used. Such method takes into account the amount contributed by each investor and the period of its stay in the investment (currency unit x time unit). Each account is given a certain number of scores depending on its amount and the period of stay of that amount in the investment even if depositing and withdrawal have repeatedly been done and the amount varied from time to time. The holders of the accounts are considered to have implicitly exchanged mutual relief from commitment (mubara'ah) for any aspects that practically cannot be catered for.[15]

ایوفی(AAOIFI) کے سٹینڈرڈ کے پارہ 3/4 سے نفع کی تقسیم کے لیے ویٹج(Weightage) کے استعمال کی اجازت درج ذیل الفاظ سے ملتی ہے:

The institution can specify different ratios for distribution of profits between itself and different categories of holders of investment accounts, or it can specify a unified ratio for all. The ratios for distribution of profits among the holders of the investment accounts can also be unified or varying on the basis of certain weights.[16]

ویٹجز(Weightages) سے متعلقہ ہدایات کا خلاصہ

● پول(Pool) میں ڈپازٹس کی مختلف اقسام پر ویٹجز متعین کرنے کا طریقہ پول مینجمنٹ فریم ورک(Pool Management Framework) کے معیار اور اصولوں کے مطابق ہو گا۔

● مہینے کے ابتدائی 3 کام والے ایام کے اندر ویٹج(Weightage) کا اعلان کرنا ہو گا(ڈپازٹ پول کی تخلیق پر)۔

● ویٹج(Weightage) جو متعین ہو چکا ہو گا اس کو مقررہ مدت کے دوران تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

● ڈپازٹ کی کسی بھی قسم پر جو زیادہ سے زیادہ ویٹج(Weightage) ہو گا وہ دوسرے سیونگ اکاؤنٹ کے ویٹج کے تین حصہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے(Not exceed 3 times of the weightages)۔

● ڈپازٹس جو طے شدہ مقررہ مدت سے پہلے نکلوا لیے جائیں تو اس پر بینک کے نفع دینے کا اور بقیہ طریقہ کار کیا ہو گا اسکی وضاحت مکمل طور پر بینک، منافع کی تقسیم اور پول مینجمنٹ فریم ورک میں ذکر کرے گا۔

● کسی بھی ڈپازٹ کے ویٹج(Weightage) کی تبدیلی کی وجہ سے نفع میں کسی طرح کی منفی تبدیلی واقع ہو، جب کہ بقیہ تمام چیزیں جوں کی توں رہیں تو کھاتہ دار کو حق ہے کہ وہ اپنی رقم بغیر کسی تاوان(Penalty)، نقصان، کمی و کٹوتی کے نکلوانے کا حق رکھتا ہے۔

● نقصان کی صورت میں ویٹج(Weightage) کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، جب کہ نقصان سرمایہ کے تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

نفع کی تقسیم کا ڈھانچہ

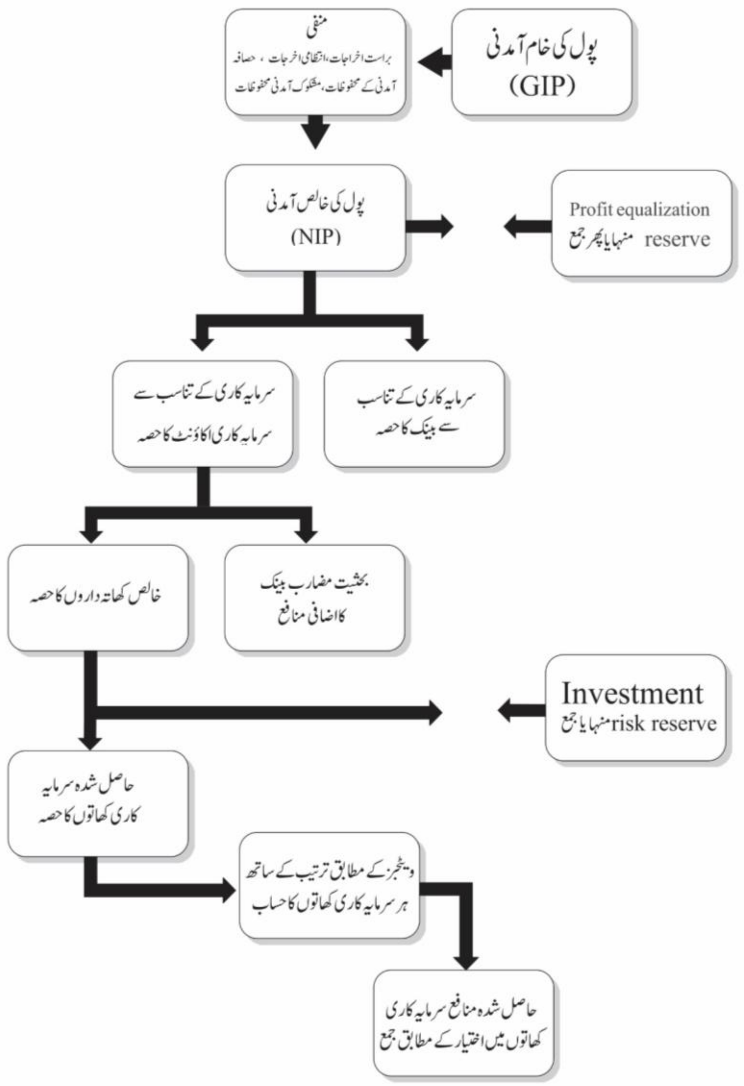

اسلامی بینکاری میں نفع ونقصان کی تقسیم کا حسابی طریقہ کار

زیادہ تر اسلامی بینک نفع میں شرکت کا طریقہ استعمال کر رہے ہیں جسے مضاربہ پلس مشارکہ ماڈل یا محض مضاربہ یا مشارکہ ماڈل کہتے ہیں۔ مضاربہ ماڈل کا طریقہ کار مرحلہ بہ مرحلہ یہ ہے:

مثال نمبر 1:

یہ مثال اسلامی مالیات سے لی جا رہی ہے۔[17] بینک ایک سرمایہ کاری پول(Pool) تشکیل دیتا ہے جس میں مختلف معیادوں کے ڈپازٹس پر مبنی زمرے ہوتے ہیں۔ فرض کیجیے کہ بینک مندرجہ ذیل معیادوں کے ڈپازٹ شروع کرتا ہے:

تین ماہ، چھ ماہ اور ایک سال۔ بینک کا ہر ڈپازٹر سرمایہ کاری پول(Pool) کے مخصوص زمرے میں رقم جمع کروائے گا جسے ایک خاص وئیج(Weightage) دیا جائے گا۔ وئیج(Weightage) صرف اکاؤنٹنگ کی مدت کے آغاز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے فرض کیجیے کہ پول(Pool) الف میں ڈپازٹر اور بینک مندرجہ ذیل سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

زمرہ	رقم روپے میں	وئیج
تین ماہ	20000	0.60
چھ ماہ	40000	0.70
ایک سال	30000	1.00
بینک	10000	

پول(Pool) کے تمام ارکان کا ایک دوسرے سے مشارکہ کا تعلق ہو گا یعنی وہ مندرجہ بالا وئیج (Weightage) کے ساتھ پول(Pool) میں حصہ دار ہوتے ہیں۔ بینک بھی ڈپازٹر کے طور پر پول(Pool) میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے، اب پول(Pool) کی مجموعی حیثیت سے ایک مضاربہ عقد کرتا ہے۔ معاہدے کے تحت پول(Pool) الف کو رب المال کی حیثیت حاصل ہے اور بینک رب المال اور مضارب دونوں حیثیتوں میں ہو گا۔ بینک پول(Pool) کی رقوم سے کاروبار کرے گا اور کمایا گیا منافع فریقوں کے درمیان طے شدہ نسبت سے تقسیم ہو جائے گا۔ فرض کیجیے کہ منافع میں شرکت کا تناسب 50:50 رکھا گیا ہے اور بینک نے جو رقم پول(Pool) میں ڈالی ہے اس کا منافع بینک اپنے

سرمایہ کہ حساب سے وصول کرے گا۔یعنی کہ بینک نے 10 فیصد سرمایہ کاری کی ہے تو بینک کا نفع بھی دس فیصد ہی ہو گا۔

بینک پول کے 100000 روپے سے ایک ماہ کاروبار کرتا ہے تو فرض کیا کہ مہینے کے اختتام پر 10000 روپے خام منافع کماتا ہے۔

بینک کے جو براست اخراجات (Direct Expenses) ہوئے وہ 2000 روپے تھے۔ 10000-2000 =8000 روپے خالص منافع حاصل ہوا۔اس خالص منافع میں سے بینک 1 فیصد Profit equalization reserve منہا کرے گا 8000*1/100 =80- 7920 8000= روپے قابل تقسیم اخام آمدنی حاصل ہوئی اس میں سے بینک نے جو سرمایہ کاری کی تھی اس سرمایہ کاری کا نفع بینک اور پول (Pool) کے درمیان تقسیم ہو گا 7920*10/100=792 روپے بینک کا سرمایہ کے مطابق نفع ہوا۔ 7920-792=7128 روپے حاصل ہوئے اس نفع سے بینک بحیثیت مضارب اور پول (Pool) رب المال کی حیثیت سے نفع تقسیم کرے گا۔ 7920*50/100=3960 روپے بینک کی مضارب آمدنی ہوئی اور 3960 پول کی آمدنی ہوئی اس آمدنی میں سے بینک 1 فیصد Investment risk reserve منہا کرے گا 3960*1/100= 40-3960=3940 روپے پول کی قابل تقسیم آمدنی حاصل ہوئی۔جو مندرجہ ذیل طریقے سے پول کے ڈپازٹرز میں تقسیم ہو گی۔

ڈپازٹس روپے (الف)	ویٹج (ب)	بہ وزن اوسط (ج=الف*ب)	منافع روپے (د)	شرح (ھ)
20000	0.60	12000	675	%3.375
40000	0.70	28000	1576	%3.94
30000	1.00	30000	1689	%5.63
ٹوٹل		70000	3940	

نفع کی تقسیم کے دوران استعمال ہونے والے فارمولے اور ان کے اجزاء:

د (ہر ڈپازٹر کے منافع نکالنے کا طریقہ)= ہر حصہ دار کا بہ وزن اوسط / ٹوٹل بہ وزن اوسط * ٹوٹل منافع

د=12000/70000*3940=675 روپے

ھ (ہر حصہ دار کے نفع کی شرح)= ہر حصہ دار کا نفع / ہر ڈپازٹر کا اصل سرمایہ *100

ھ=675/20000*100=3.375 فیصد

ڈپازٹر کے درمیان ہونے والا نقصان:

اگر پول کو نقصان ہو تو وہ بھی مشارکہ کے اصولوں کے مطابق پول کے ارکان (رب المال) میں ان کی سرمایہ کاری کے تناسب سے تقسیم ہو گا۔ مثال کے طور پر اگر پول الف کو 5000 روپے کا نقصان ہوا تو وہ مندرجہ ذیل طریقے سے تقسیم کیا جائے گا۔

زمرہ	ڈپازٹس روپے (الف)	نقصان(ب)
تین ماہ	20000	1111
چھ ماہ	40000	2222
ایک سال	30000	1667
ٹوٹل	90000	5000

(ب) ہر ایک ڈپازٹر کا نقصان نکالنے کا فارمولا:

نقصان= ہر ڈپازٹر کی اصل رقم / تمام ڈپازٹرز کی کل رقم*نقصان

نقصان (تین ماہ)=20000/90000*5000=1111

حوالہ جات وحواشی

(1)http://dictionary.cambridge.org/dictionary/english/weightage,accessed on August04,2017

(2)Muhammad Ayub,Understanding Islamic Finance,John Wiley & Sons Ltd,England,2007, P:331

(3)Muhammad Akram Khan,Islamic Economics and Finance A Glossary,Routledge International Studies in Money and Banking,2003,P:106

(4)Muhammad Akram Khan,Islamic Economics and Finance A Glossary,Routledge International Studies in Money and Banking,2003,P:106

(5)Shariah Standards,***Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions***(***AAOIFI***),Daralmaiman,Baharian,2015,P:1002

(6)https://www.meezanbank.com/wp-content/ themes/ mbl/ downloads/ consolweight.pdf,accessed on August04,2017

(7)رفقاء دارالافتاء والارشاد، غیر سودی بینکاری، مکتبہ الحجاز، کراچی، ۱۴۳۰ھ، ص:۱۳۶-۱۳۵

(8)Profit and Loss Distribution Policy,P:09, Accessed on August 05, 2017,from https://www.bok.com.pk/content/profit-distribution-policy

(9)Determination of rate of profit on various types of PLS liabilities of the banks and DFIs from http://sbp.org.pk/departments/BCDC_Cir.htm,accessed on July 26,2017

(10)BPD Circular No. 01 of **Policies For Promotion Of Islamic Banking** from http://sbp.org.pk/bpd/2003/C1.htm,accessed on July 26,2017

(11)**Declaration of Weightages & Profit Sharing Ratios**from http://sbp.org.pk/ibd/2007/CL5.htm,accessed on July 26,2017

(12)**Instructions And Guidelines For Shariah Compliance In Islamic Banking Institutions**

from http://sbp.org.pk/ibd/2008/C2.htm,accessed on July 26,2017

(13)**Instructions for Profit & Loss Distribution and Pool Managementfor Islamic Banking Institutions**

from http://sbp.org.pk/ibd/2012/C3.htm,accessed on July 26,2017

(14)S.R.O 571 Dated June 12, 2013 Regarding Islamic Financial Accounting Standard on Profit and Loss Sharing on Deposits from https://www.secp.gov.pk/laws/notifications/,accessed on July 26,2017

(15)Shariah Standards,***Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions***(***AAOIFI***),Daralmaiman,Baharian,2015,P:1002

(16)Shariah Standards,***Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions***(***AAOIFI***),Daralmaiman,Baharian,2015,P:1000

(17)محمد ایوب، اسلامی مالیات، رفاہ سنٹر آف اسلامک بزنس، رفاہ انٹر نیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، ص:۲۵۷-۲۵۵